سوال

(349) سپاہی کا محکمہ کی اجازت کے بغیر اپنی والدہ کے ساتھ حج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں محکمہ پولیس میں سپاہی ہوں اور اپنی والدہ کے ساتھ حج کرنا چاہتا ہوں لیکن محکمہ کی طرف سے مجھے اجازت نہیں ملی۔ اگر میں محکمہ کی اجازت کے بغیر اپنی والدہ کے ساتھ حج کر لوں تو کیا مجھے گناہ ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ ملازم ہیں اور اپنی ڈیوٹی سر انجام دینے کے عوض آپ کو تنخواہ ملتی ہے، لہذا محکمہ کی اجازت کے بغیر کام ترک کر کے والدہ کے ساتھ حج کرنا بے جا صرف ہو گا کیونکہ آپ کی یہ ذمہ داری ہے کہ محکمہ کی طرف سے سپرد کی گئی ڈیوٹی سر انجام دیں، لہذا کوئی ایسا کام نہ کیجیے جو اس ذمہ داری میں رکاوٹ بنے الا یہ کہ آپ نے پہلے فرض حج نہ کیا ہو تو فرض حج بغیر اجازت کے ادا کرنے میں کوئی امر مانع نہیں ہے کیونکہ حکومت کے کام میں مشغولیت سے پہلے یہ فریضہ آپ کے ذمہ عائد ہے، لہذا معلوم ہوا کہ اپنے محکمہ کی اجازت کے بغیر آپ اپنی والدہ کے ساتھ حج نہیں کر سکتے۔ اگر آپ نے پہلے فرض حج نہیں کیا تو پھر بھی احتیاط اسی میں ہے کہ آپ محکمہ سے اجازت لیں۔ آپ کی والدہ کے حوالے سے یہ بھی ممکن ہے کہ ان کے ہمراہ آپ کے علاوہ کوئی اور محرم چلا جائے اور خرچہ وغیرہ آپ ادا کر دیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 259

محدث فتویٰ